درود ابراہیمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ! درود نازل فرما (ہمارے آقا) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

اور (ہمارے آقا) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو خوبیوں سراہا اور بزرگ و برتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ! برکت نازل فرما (ہمارے آقا) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور ان کی آل پر بھی بیشک تو خوبیوں سراہا اور بزرگ و برتر ہے۔

فضیلت:۔ جو مسلمان عرفہ کی شام موقف میں ٹھہرتا ہے، قبلہ شریف کی طرف منہ کر کے، سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے۔ پھر سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح و تہلیل کی، میری عظمت و تعریف بیان کی، میری حمد و ثنا کی، میرے نبی پر درود بھیجا تم گواہ ہو جاؤ میں نے اسے بخش دیا، اس کی اس کے اپنے بارے، میں نے شفاعت قبول کر لی اگر یہ مجھ سے اہل موقف کی شفاعت کا سوال کرے تو اہل موقف کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کر لوں گا۔ (القول البدیع، ص 397)